دل کی بات:

نفاذِ اسلام .... یک نکاتی ایجنڈا

پاکستان سیاسی اتحادوں، جلسوں اور ریلیوں کی زد میں آیا ہوا ہے۔ ہر سیاسی جماعت اقتدار پر شب خون مارنے کے در پے ہے۔ اور ان جماعتوں کے سربراہ وزیراعظم کا حلف اٹھانے کے لئے شیروانیاں سلوائے بیٹھے ہیں۔ ان سب میں اگرچہ مفادات کا شدید ٹکراؤ ہے۔ مگر یہ سب نواز شریف کو ہٹانے کے یک نکاتی ایجنڈے پر متحد ہیں۔ لیکن عوام ان کا ساتھ دینے پر آمادہ نظر نہیں آتے۔ ان حالات میں ملک کی دینی جماعتوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ آگے بڑھیں، باہمی اختلافات ختم کریں اور قیام و نفاذِ حکومتِ الہیہ کے لیے کمر بستہ ہو جائیں۔

گزشتہ دنوں جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمن، امیر الاحرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ، کی عیادت کے لیے ملتان تشریف لائے تو حضرت الامیر مدظلہ نے مولانا فضل الرحمن سے دوران ملاقات فرمایا کہ "لادین جماعتیں" نواز شریف ہٹاؤ" کے یک نکاتی ایجنڈے پر اکٹھی ہو سکتی ہیں تو دینی جماعتوں کو بھی چاہیئے کہ وہ نفاذِ اسلام کے یک نکاتی ایجنڈے کو بنیاد بنا کر اپنی ساری قوتیں اور توانائیاں اس کے لیے کھپا دیں"۔

ہمارے ذمہ جدوجہد کرنا ہے۔ نتائج آج نہیں تو کل ضرور نکلیں گے۔ اور ہمیں یقین کامل ہے کہ اگر تمام دینی رہنما صدقِ دل اور اخلاص کے ساتھ فروعی اختلافات کو خیر باد کہہ کر دین کی حاکمیت کے لیے ایک ناقابل تسخیر قوت میں ضم ہو جائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ وطن عزیز اسلام کا گہوارا نہ بن سکے۔

ماضی میں طالع آزما سیاستدانوں نے ہمیشہ دیندار طاقتوں کو استعمال کر کے انہیں اپنے مفادات کی بھینٹ چڑھایا جس سے دینی جماعتوں کی ساکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ لیکن اب تمام دینی قوتوں کو یہ جان لینا چاہیے کہ ان کی بقاء یکجہتی اور اتحاد باہمی میں ہی ہے۔ اگر اس نازک دور میں بھی انہوں نے ہوش کے ناخن نہ لیے اور جمہوریت جیسے اسلام کے متوازی نظام زندگی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی سعی نہ کی تو انہیں اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ پاکستان میں بھی وہی حالات رونما ہو سکتے ہیں۔ جو مصر، الجزائر اور ترکی میں پیش آ چکے ہیں۔ نفاذِ اسلام کا راستہ جمہوریت نہیں انقلاب ہے، جب انقلاب آتا ہے تو پھر معاشرے کے جرائم میں شریک پیشہ ور مجرموں کے ساتھ ساتھ انہیں بھی اپنی رو میں بہا کر لے جاتا ہے۔ جو ان مجرموں کی راہ میں رکاوٹ بننے کی بجائے ان کے معاون ہوتے ہیں۔

ایسمی ری پروسیسنگ پلانٹ خوشاب قادیانیوں کے نرغے میں

مسلم لیگی حکومت نے دین دشمن عناصر کو جس طرح کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھا کر کئی دبے ہوئے فتنے پھر نئے سرے سے سر اٹھانے لگے ہیں۔ زکری، شیعہ، عیسائی اور قادیانی بے لگام گھوڑے کی طرح دندنا رہے ہیں۔ حکومت نے پہلے بدنام زمانہ قادیانی مجیب الرحمن ایڈووکیٹ کو احتساب